contd ۱۰۱

کہ یہ نبی ﷺ قرآن کو خود تصنیف کرتے ہیں۔

آیت ۱۰۲: اس آیت میں اس بات کو واضح کر دیا کہ یہ کلام کسی انسان کا نہیں بلکہ اسے جبریل علیہ السلام نے سچائی کے ساتھ رب کی طرف سے اتارا ہے اور بتدریج نازل کرنے کی کیا وجہ سمجھ میں آتی ہے؟

جواب: اللہ کے کلام کو تھوڑا تھوڑا جذب کرنے میں آسانی ہے۔ مختلف طریقوں سے بات جلدی سمجھ میں آتی ہے۔ ایمان والوں کیلئے زندگی کے مسائل جب جیسے سامنے آتے ہیں اسکے مطابق عمل کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔ مومنوں کیلئے اس میں ہدایت اور بشارتیں ملتی ہیں۔

آیت ۱۰۶: جو شخص ایمان لانے کے بعد کھلے دل سے کفر کرے تو اس پر اللہ کا غضب اور عذاب کی وعید ہے۔ لیکن آیت کے شروع میں کن لوگوں کو استثنا کیا گیا ہے؟

جواب: وہ جنکو کفر پہ مجبور کیا جائے اور وہ جان بچانے کیلئے کوئی کفر کا جملہ بول دیں لیکن انکے دل اندر سے ایمان پر مطمئن ہوں۔ ایسے لوگ کافر نہیں کہلائیں گے۔

آیت ۱۰۹ - ۱۰۷ = آگے آیات میں انہی کفر کرنے والوں کا بیان ہے جو مرتد ہو جاتے ہیں کہ انکی ایسا کرنے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

جواب: دنیا کی زندگی آخرت سے زیادہ محبوب رکھی۔ انکے دل، کان اور آنکھیں حق سے محروم ہو جاتی ہیں۔ غفلت کی وجہ سے مہر لگ چکی ہوتی ہے۔

آیت ۱۱۰ - اس آیت میں کن لوگوں کی بات ہو رہی ہے؟

جواب: مکہ کے ان مسلمانوں کا ذکر ہے جو کمزور تھے اور قبول اسلام کی وجہ سے کفار کا ظلم و ستم کا نشانہ بنتے رہے۔ انکے لئے رب کی طرف سے رحمت اور مغفرت ہے۔

آیت ۱۱۱ - یہاں کس دن کی بات ہو رہی ہے اور لوگوں کا کیا جھگڑا ہوگا اس دن؟

جواب: قیامت میں۔ ہر شخص اپنی فکر میں ہوگا۔ اپنے آپکو بچانے کیلئے اپنے قریبی رشتوں کو پیش کرے گا۔ دلیلیں دیگا اپنے بارے میں